وہاب علی نام رکھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام "وہاب علی" رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

"وہاب علی" نام رکھ سکتے ہیں۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ:

وہاب کا معنیٰ ہے: "بہت ہبہ (گفٹ) کرنے والا" جبکہ علی مشہور صحابی رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا نام ہے۔ اردو میں وہاب علی کا معنیٰ موصوف صفت کے اعتبار سے ہوگا یعنی ایسا علی جو بہت ہبہ کرنے والا ہو، جیساکہ اردو میں امیر حمزہ کا معنیٰ یہ ہوتا ہے کہ ایسا حمزہ جو سردار و حاکم ہو۔ لہٰذا اس اعتبار سے وہاب علی نام رکھنا جائز ہے، تاہم! بہتر یہ ہے کہ اصل نام صرف محمد رکھا جائے اور پکارنے کے لیے صرف "وہاب علی" بلکہ اس سے بہتر ہے کہ صرف "علی" رکھ لیا جائے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب بیان ہوئی ہے، اور اس سے امید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہوگی۔

القاموس الوحید میں ہے "وھبا، وھَبا، ھبۃ: کسی کو بلا عوض کوئی چیز دینا، بخشنا، ہبہ کرنا۔" (القاموس الوحید، صفحہ 1902، مطبوعہ: لاہور)

المنجد میں ہے "الوھاب والوھابۃ والوھوب: بہت ہبہ کرنے والا۔" (المنجد، صفحہ 1000، مطبوعہ: لاہور)

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبا لي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة"

ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، جلد 16، صفحہ 422، حدیث 45223، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ 691، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

الفردوس بما ثور الخطاب میں ہے

"تسموابخیارکم"

ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بما ثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4075

تاریخ اجراء: 29 ذوالحجۃ الحرام 1446ھ/26 جون 2025ء